More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

حل المشکلات

اسم اعظم سے مشکلات کا حل

جسمانی و روحانی مسائل کا شافی علاج

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1۔	اسم اعظم رکھنے کی شرائط و صفات	5
2۔	نرم دلی	5
3۔	حوصلہ مندی	5
4۔	تحمل و برداشت	6
5۔	صبر و ضبط	6
6۔	رحم کا جذبہ	8
7۔	وسیع القلب	8
8۔	قبولیت دعا کے لئے آداب و شرائط	9
9۔	لقمہ حلال	10
10۔	توجہ و یکسوئی	11
11۔	اچھی اور جائز دعا	12
12۔	پنجگانہ نماز کی پابندی	13

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

13۔	درود شریف کا اہتمام	14
14۔	اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرنا	15
15۔	اسم اعظم کون سا ہے؟	16
16۔	اسم اعظم سے مشکلات کا حل	25
17۔	تنگ دستی اور غربت دور کرنے کا عمل	25
18۔	امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کا عمل	27
19۔	بیماری سے نجات کے لئے عمل	28
20۔	غم و فکر سے نجات کے لئے عمل	29
21۔	ادائے قرض کے لئے مجرب عمل	30
22۔	رعشہ کے مرض کے لئے عمل	31
23۔	جریان کی بیماری کے علاج کے لئے عمل	32
24۔	امراض چشم کے لئے عمل	33
25۔	حافظہ تیز کرنے کے لئے عمل	34
26۔	قید سے رہائی حاصل کرنے کے لئے عمل	35
27۔	حصول ملازمت کے لئے عمل	36
28۔	ظالم حاکم کو مسخر کرنے کے لئے عمل	37

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

29۔	پیٹ درد کے علاج کے لئے عمل	38
30۔	مرگی کے مرض کے لئے مجرب عمل	39
31۔	سحر کا اثر زائل کرنے کے لئے عمل	40
32۔	حصولِ اولاد کے لئے مجرب عمل	41
33۔	ناحق قبضہ چھڑانے کے لئے عمل	42
34۔	تسہیل ولادت کے لئے عمل	43
35۔	آسیب سے نجات کے لئے عمل	44
36۔	دودھ کی کمی دور کرنے کے لئے عمل	45
37۔	مخلوق میں عزت حاصل کرنے کا عمل	46
38۔	جابر حاکم سے کام نکالنے کے لئے عمل	47
39۔	عذاب الٰہی سے بچاؤ کے لئے عمل	48

OOO

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسمِ اعظم رکھنے کی شرائط و صفات

اسم اعظم کا علم رکھنے کے لئے چند شرائط مخصوص ہیں جن کا اس شخص میں ہونا ضروری ہے جن کی وجہ سے اس نے اسمِ اعظم کو حاصل کرنے کی کوشش کی ہے یا تمنا کا اظہار کیا ہے۔
ذیل میں ان اہم صفات کا ذکر کیا جاتا ہے جو اسمِ اعظم کے متلاشی کے لئے ضروری ہیں:

● ....نرم دلی:

اسم اعظم رکھنے والے کے لئے پہلی شرط یہ ہے کہ وہ نرم دل ہو۔سخت دل نہ ہو۔ وہ مخلوق پر بہت ہی زیادہ مہربان اور مشفق ہو۔

● ....حوصلہ مندی:

اسمِ اعظم رکھنے والے کے لئے اس صفت کا ہونا بہت ضروری اور لازمی ہے کہ وہ شخص بلند حوصلے کا مالک ہو۔ ہر قسم کی بات برداشت کرنے کا حوصلہ اس میں ہونا چاہئے۔ اپنے خلاف بات

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

بھی سننے کا حوصلہ رکھتا ہو۔

....تحمل و برداشت:

اسم اعظم رکھنے والے کے لئے ضروری صفت یہ بھی ہونی چاہئے کہ وہ صبر وتحمل کا پتلا ہو۔ غصے کو پی جانے والا ہو۔ اس میں برداشت کرنے کی صلاحیت ہو۔ وہ شخص بڑا متحمل مزاج ہو۔

....صبر وضبط:

اسم اعظم رکھنے والے شخص کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ صبر و ضبط کے اصول سے بھی واقف ہو۔ اس کو نظم و ضبط کے اصول کی لازمی طور پر پابندی کرنے کی ضرورت ہو گی۔ اس شخص کے اندر صبر کا بے کراں مادہ ہونا چاہئے۔ اگر اس پر کوئی تکلیف کا وقت آ جائے تو اس کو صبر وضبط کے ساتھ برداشت کرے۔

صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔ اولیائے کرامؒ اور انبیائے کرامؑ کا صبر مشہور ہے۔ خصوصی طور پر حضرت ایوب علیہ السلام کا صبر تمام انبیائے علیہم السلام سے زیادہ مشہور اور نمایاں ہے۔ اسی طرح اسم اعظم رکھنے والے کے لئے بھی ایسے ہی صبر و ضبط کا ہونا لازمی ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

....حُسنِ سلوک:

اسم اعظم رکھنے والے کو ہر ایک کے ساتھ حُسنِ سلوک کا مظاہرہ کرنا چاہیے خواہ اس کا دوست ہو یا غیر۔ اس کو ہر ایک کے ساتھ مساوی سلوک روا رکھنا ہوگا۔

....ہر ایک کا خیر خواہ:

اسم اعظم رکھنے والے کے لئے یہ بھی ایک صفت کا ہونا ضروری ہے کہ وہ ہر ایک بنی نوع انسان کا ہمدرد اور خیر خواہ ہو۔ اس کے اندر کسی کے بارے میں تفریق کا جذبہ نہیں ہونا چاہیے۔ وہ ساری مخلوق کو ایک ہی نظر سے دیکھے اور ان کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آئے۔ کسی کے ساتھ بھی ناراضگی یا بدسلوکی کا مظاہرہ نہ کرے۔ اس سے اس کی شان میں کمی نہ ہوگی۔ اسم اعظم رکھنے والا شخص ساری مخلوق کے لئے بڑا ہی مشفق اور مہربان ہوتا ہے۔ وہ کسی پر بھی ناراض نہیں ہوتا بلکہ پیار و محبت سے ہر کام کرنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔

....اسمِ اعظم کو وسیلہ بنانا:

اسم اعظم کو حاصل کرنے کے لئے اہلیت کا ہونا بہت ضروری

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے۔ اسمِ اعظم کے وسیلے سے نیک اور جائز کاموں کی دعا مانگی جائے۔ کسی کے نقصان کی نیت سے اسمِ اعظم کو وسیلہ بنانا نا اہلی اور بے صبری کی علامت ہے۔

....رحم کا جذبہ:

اسمِ اعظم رکھنے والے کا رحم کے جذبے کی صفت سے مزین ہونا ضروری ہے۔ اگر اس کے اندر رحم کا جذبہ نہ ہوگا تو فوری طور پر وہ اپنے ارادے کے خلاف کام کرنے والے کو ہلاک کرتا جائے گا جس سے وہ بہت ہی نقصان کرے گا۔ لہٰذا اس کے اندر دوسروں کے لئے رحم کا مادہ ہونا ضروری ہے۔ تاکہ لوگ اس سے مستفید بھی ہوسکیں۔

....وسیع القلب:

اسمِ اعظم رکھنے والے کی اہلیت میں وسیع القلبی کا ہونا بھی ضروری ہے۔ تنگ نظر انسان میں اسمِ اعظم کے لئے اہلیت نہیں ہوسکتی۔ لہٰذا اسمِ اعظم کے متلاشی کے لئے ضروری ہے کہ وہ وسیع القلب شخص ہو اور اس کے اندر یہ صفت بدرجہ اتم پائی جاتی ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

....اخوت کا مادہ:

اسمِ اعظم رکھنے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ اخوت کا قائل ہو۔ ہر مسلمان دوسرے کے لئے دینی بھائی کا درجہ رکھتا ہو۔

قبولیتِ دعا کے لئے ضروری آداب و شرائط:

اس میں کوئی شک کی بات نہیں ہے کہ اسمِ اعظم کے وسیلے سے مانگی ہوئی دعا لازمی طور پر قبولیت کا درجہ رکھتی ہے۔ مگر دعا کی قبولیت کے لئے چند شرائط مقرر ہیں۔ ان آداب کا ملحوظ نظر رکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ ان آداب کا خیال نہ رکھا جائے تو دعا اپنا اثر نہیں رکھتی۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ان آداب کا خیال رکھا جائے اور ان شرائط کے مطابق زندگی بسر کی جائے۔

ذیل میں دعا کی قبولیت کی چند اہم شرائط کا ذکر کیا جاتا ہے تاکہ معزز قارئین کی رہنمائی ہو اور اس پر عمل کر کے وہ اپنی دعا کی ابتداء اور انتہا کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں وہ دعائیں قبولیت کا درجہ پائیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو اس کی دعاؤں کی برکت سے نوازتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:۔

”میں ہر مانگنے والے کی پکار کو سنتا ہوں اور قبول کرتا ہوں۔“

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

قبولیت دعا کے لئے اہم شرائط

....لقمہ حلال:

دعا کی قبولیت کے لئے سب سے پہلی شرط لقمہ حلال کی ہے۔
اللہ تعالٰی نے فرمایا ہے:

''اے پیغمبرو! پاکیزہ روزی کھاؤ اور نیک عمل کرو۔''

اور مومنین کو بھی خطاب کرتے ہوئے اللہ تعالٰی نے فرمایا ہے:

''اے اہلِ ایمان! جو پاک اور حلال چیزیں ہم نے تم کو بخشی ہیں وہ کھاؤ۔''

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے:

''اے سعد! حلال کا کھانا کھاؤ۔ تمہاری دعائیں قبول ہوں گی۔''

آپ ﷺ نے فرمایا:

''قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ جب آدمی اپنے پیٹ میں حرام کا لقمہ ڈالتا ہے تو اس کی وجہ سے اس کی چالیس یوم کی عبادت قبول نہیں ہوتی۔''

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

....توجہ و یکسوئی:

دعا کی قبولیت کے لئے دوسری اہم شرط دعا کا یکسوئی اور توجہ کے ساتھ مانگنا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جب اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو تو اس یقین کے ساتھ مانگو کہ وہ ضرور قبول کی جائے گی اور اللہ تعالیٰ گناہ معاف فرمائے گا۔ اور یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ جس کی دعا کو قبول نہیں کرتا اس کا دل اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل اور بے پرواہ ہے۔"

(ترمذی شریف)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

"جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فکرمند ہوتے تو وہ اپنا چہرہ انور آسمان کی طرف اٹھا کر فرماتے۔

سُبحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيم

اور جب گریہ زاری اور دعا میں زیادہ مصروف ہوتے تو پھر فرماتے۔

"یا حیی یا قیوم"

(ترمذی شریف)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

....اچھی اور جائز دعا کرنا:

قبولیت دعا کے لئے یہ بھی ضروری شرط ہے کہ دعا جب بھی مانگی جائے وہ اچھی اور اچھے مقاصد کے لئے مانگی جائے۔ چنانچہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو بندہ کوئی دعا کرتا ہے جس میں گناہ کی کوئی بات نہ ہو اور نہ ہی قطع رحمی ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کو تین چیزوں میں سے کوئی ایک چیز ضرور عطا ہوتی ہے۔

1۔ یا تو جو اس نے مانگا ہے یعنی جس مقصد کے لئے اس نے دعا کی ہے وہ عطا کر دیا جاتا ہے یعنی اس کی دعا قبول ہو جاتی ہے۔

2۔ یا اس کی دعا کو آخرت میں اس کے لئے جمع کر دیا جاتا ہے۔ یعنی اس کا ثواب اس کو آخرت میں ملے گا۔

3۔ یا آنے والی کوئی مصیبت اور تکلیف اس دعا کے بدلے روک دی جاتی ہے۔''

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا:
"جب یہ بات ہے تو پھر ہم بہت زیادہ دعائیں کریں گے۔"
تو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
"اللہ تعالیٰ کے پاس اس سے بھی زیادہ ہے۔"

(احمد)

....نماز پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے:

قبولیت دعا کے لئے یہ بھی ایک ضروری شرط ہے کہ ہر مسلمان صرف کلمہ گو ہی نہ رہے بلکہ وہ نماز پنجگانہ کی بھی پابندی کرے اور فرائض کی ادائیگی کا خاص خیال رکھے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک دن نماز کا ذکر کیا تو ارشاد فرمایا:

"جو شخص نماز کی پابندی کرے گا، نماز اس کے لئے نور کا سبب ہو گی۔ کمال ایمان کی دلیل ہوگی۔ جو قیامت کے دن بخشش کا ذریعہ بنے گی۔ اور جو نماز کی پابندی نہیں کرے گا اس کے لئے نہ تو نور کا سبب ہوگی اور نہ کمال ایمان کی دلیل ہوگی اور نہ قیامت کے دن بخشش کا ذریعہ ہوگی اور وہ قیامت کے دن قارون. فرعون، ہامان اور

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ابی بن خلف کے ہمراہ ہوگا۔ (العیاذ باللہ)

(احمد، دارمی، بیہقی)

....درود شریف کا اہتمام:

دعا کی قبولیت کے لئے یہ بہت اہم شرط ہے کہ جب بھی کوئی دعا مانگی جائے تو سب سے پہلے درود پاک ابراہیمی یا جو بھی یاد ہو پڑھا جائے اور اس کے بعد دعا کا اصل مقصد ظاہر کیا جائے اور دعا کے ختم کرنے کے بعد بھی تین یا پانچ یا گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھا جائے۔ کیونکہ درود پاک پڑھے بغیر کوئی بھی دعا بارگاہِ الٰہی میں قبول نہیں ہوتی۔

چنانچہ حضرت فضالہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ایک شخص سے سنا کہ اس نے نماز میں دعا کی جس میں اس نے اللہ تعالیٰ کی حمد کی نہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیجا۔ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"اس شخص نے دعا میں جلد بازی کی۔"

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کو بلا کر سب کے سامنے اس شخص کے علاوہ دوسرے لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

''جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو دعا مانگنے سے پہلے اس کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے پھر بس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجے۔ اس کے بعد جو چاہے اللہ تعالیٰ سے مانگے۔''

(ترمذی شریف)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ:

''دُعا آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے۔ اس میں سے کچھ اوپر نہیں جاتا جب تک کہ تُو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے۔''

(ترمذی شریف)

● ....اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرنا:

ہمارے موجودہ گمراہ اور ماڈرن ماحول کی یہ بہت بڑی خرابی اور گمراہی ہے کہ بعض اوقات دعا مانگنے کے بعد اپنے ہاتھ مناسب انداز میں منہ پر پھیرنے کی بجائے محض ہاتھ الٹے ہوا میں ہی لہرا کر اٹھ جاتے ہیں اور منہ پر ہاتھ نہیں پھیرتے جو کہ غلط عمل ہے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ:

"اللہ تعالیٰ سے اس طرح ہاتھ اٹھا کر مانگا کرو کہ ہتھیلیوں کا رخ سامنے ہو۔ ہاتھ الٹے کر کے نہ مانگا کرو۔ اور جب دعا ختم کر چکو تو اٹھتے ہوئے ہاتھ چہرے پر پھیر لو۔"

(ابوداؤد)

اس لئے اگر دعا کی قبولیت کی امید رکھتے ہو تو دعا کی صفات دعا میں پیدا کرو اور دعا کو اس کی جائز شرائط کے مطابق مانگو تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور دعا قبول ہوگی ورنہ اللہ تعالیٰ ہی دعا کی کیفیت کو جانتا ہے۔

اسمِ اعظم کون سا ہے؟

اسمِ اعظم کے بارے میں بہت سے علمائے کرام، مفسرین اور اولیائے کرام کے مختلف فرمان ہیں۔ جنہیں مختصراً ذیل میں تحریر کیا جاتا ہے تاکہ معزز قارئین کی رہنمائی ہو اور وہ اس سے استفادہ حاصل کریں۔

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

1۔ حضور نبی کریم ﷺ نے غزوۂ بدر کے موقع پر سخت بے قراری اور بے چینی کی حالت میں سجدہ ریز ہو کر جو دعا فرمائی تھی تو اس دعا کے الفاظ مبارکہ یہ تھے:

”یا حیُّ یا قیُّومُ“

(فرمان: امام فخر الدین رازیؒ)

2۔ امام فخر الدینؒ اپنی تفسیر کبیر میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

اعظمُ الاسمَاءِ اللهُ الحيُّ القَيُّوم

ترجمہ:۔”اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنٰی میں سے اسمِ اعظم الحی القیوم ہے۔“

3۔ حضرت امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ:۔

”بلاشبہ اسم اعظم الحي القيوم ہے۔“

4۔ تفسیر واضح البیان میں تحریر ہے کہ:

”اسم اعظم الحي القيوم ہے۔“

5۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ:

”آصف بن برخیا نے جو دعا مانگی تھی، وہ یا حي یا قیوم کے وسیلے سے مانگی تھی۔“

6۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی مشہور اور

www.iqbalkalmati.blogspot.com :مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

شہرہ آفاق تصنیف غنیۃ الطالبین میں لکھا ہے کہ:
ملکہ بلقیس کا تخت لانے کے لئے جب آصف بن برخیا کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے حکم دیا تو وہ حکم کی تعمیل کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور میں سجدہ ریز ہوئے اور اسمِ اعظم

"یا حیی یا قیوم"

پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگی تھی اور ان کی دعا فوری طور پر قبول ہوئی اور دعا مانگتے ہی ملکہ بلقیس کا تخت ان کے سامنے آموجود ہوا۔

7۔ علامہ طبری رحمتہ اللہ علیہ کی تحقیق کے مطابق اسمِ اعظم "یا حي یا قیوم" ہے۔

8۔ حافظ ابن کبیر رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب کبھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کوئی سختی یا مشکل پیش آتی تو وہ اللہ تعالیٰ کو ان سات اسمائے حسنیٰ سے یاد فرماتے تھے:

1۔ یَا حیی یَا قَیوم 2۔ یَا رحمٰنُ یَا رَحِیم
3۔ یَا ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَام 4۔ یَا نُورَ السَّمٰوٰتِ وَالارض
5۔ یَا ربَّ العَرشِ العَظِیم 6۔ یَا رَبّ 7۔ اَللّٰہ الصَّمد

مندرجہ بالا اولیائے کرام اور علمائے عظام کی تحقیق و تعلیمات کے مطابق اسمِ اعظم "یا حي یا قیوم" ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ان کی تحقیقات اور تجربات حقائق پر مبنی ہیں۔ یہ اسم حسن بہت ہی عظیم اور برتر ہے۔ مگر اس کے برعکس بعض حضرات نے یہ بھی فرمایا ہے کہ:

''اسم اعظم ارحم الرّحمین ہے۔''

تو اس اسم اعظم کے حق میں درج ذیل فرمودات قارئین کی نذر کیے جاتے ہیں۔

مستدرک حاکم میں حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

''جو کوئی شخص صدق دل سے ''یا اَرْحَمَ الرَّحِمِیْن'' کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے۔ اور جو شخص ان کلمات کو تین (۳) مرتبہ کہتا ہے تو فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تیری طرف متوجہ ہے۔ تُو جو چاہے اس سے مانگ لے۔

(مستدرک حاکم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مستدرک حاکم میں یہ روایت یوں بیان کی گئی ہے کہ:

''حضور نبی کریم ﷺ ایک ایسے شخص کے پاس سے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

گزرے جو "اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ" کہہ رہا تھا تو حضور نبی کریم ﷺ نے اس شخص سے ارشاد فرمایا:

"تُو سوال کر لے۔ اللہ تعالیٰ نے تیری طرف نگاہِ کرم فرمائی ہے۔"

حضرت علامہ سیوطی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ:

"اسمِ اعظم یَا اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْن بھی ہے۔"

مندرجہ بالا علمائے کرام کی تحقیق و تجربات کی روشنی میں اسم اعظم "اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْن" ہے۔

اس اسمِ حسن کی بے شمار برکات ہیں جن کو حاصل کرنے کے لئے ہر مسلمان کو کوشاں ہونا چاہئے تاکہ اس کے دنیاوی اور دینوی مصائب دور ہوں اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کی عظمت اور بزرگی زیادہ ہو۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اسمِ اعظم کے ورد کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔ اور پڑھ کر مصنف کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

اسمِ اعظم یا ذا الجلال والاکرام۔

حضرت غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی تصنیف "غنیۃ الطالبین" میں اسم اعظم کے حوالے سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کی ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ:

''اس اسمِ اعظم کے ساتھ جس نے دعا مانگی، اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا قبول فرمائی اور اسمِ اعظم کے وسیلے سے اس نے جو کچھ بھی مانگا اللہ تعالیٰ نے اسے عطا فرمایا۔ وہ اسمِ اعظم یہ ہے:

''یا ذا الجلال والاکرام''

ترمذی میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اَکْثِرُوْا ابیا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ:۔ کثرت سے یا ذا الجلال والاکرام پڑھا کرو۔''

اسمِ اعظم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے:

حضرت طاؤس رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''یہ اللہ تعالیٰ کے مبارک اسماء میں سے ایک اسمِ مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسمِ اعظم اور اس میں ایسا نزدیکی تعلق ہے کہ جیسا تعلق آنکھ کی سفیدی اور آنکھ کی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

تجلی میں ہے۔"

علامہ قسطلانی رحمتہ اللہ علیہ کی تحقیق کے مطابق:

"اسمِ اعظم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں جمع ہے۔"

علامہ عزیزی رحمتہ اللہ علیہ کی تحقیق کے مطابق:

"یہ تین اسمائے حسنٰی یعنی "اللّٰہ، الرحمٰن، الرحیم" اسمِ اعظم ہیں۔"

(شرح جامع صغیر)

بعض بزرگانِ دین کا فرمان ہے کہ:

"اسمِ اعظم "اللّٰہ الصمد" ہے۔"

اس کی تصدیق میں حضرت غوث الاعظم رحمتہ اللہ علیہ کی اس بات کا حوالہ دیا گیا ہے کہ جس میں اسمِ اعظم "اللّٰہ الصمد" کا ذکر ہے۔

اسمِ اعظم "ربّ" ہے:

علمائے کرام کی ایک جماعت کا قول یہ بھی ہے کہ:

"اسمِ اعظم "ربّ" ہے۔"

اس کی تصدیق میں حضرت امام حاکم رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور ابو الدردا رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے:

حضرت امام ابی الدینا رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایت بیان کی ہے۔

اسم اعظم ''اللّٰہ'' ہے:

بعض اولیائے کرام رحمتہ اللہ علیہ کا یہ بھی قول ہے کہ:

اسمِ اعظم ''اللّٰہ'' ہے۔

ان کی حمایت میں علمائے کرام نے ذیل کے اکابرین کا سہارا لیا ہے۔

حضرت امام فخر الدین رازی رحمتہ اللہ علیہ نے تفسیر کبیر میں بیان کیا ہے کہ اسم اعظم ''اللّٰہ'' ہے۔(تفسیر کبیر)

علامہ عزیزی رحمتہ اللہ علیہ نے جامع صغیر کی شرح میں تحریر فرمایا ہے کہ:

بے شک اسمِ اعظم ''اللّٰہ'' ہے۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ:

''اسمِ اعظم ''اللّٰہ'' ہے۔''

مگر اس شرط پر کہ جب تو اللہ کہے تو تیرے دل میں اللہ کے سوا اور کچھ نہ ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

سے مقروض بھی ہو چکا ہو تو ان حالات میں اس کو چاہیے کہ وہ ذیل کا روحانی عمل کرے۔

اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی غربت اور تنگ دستی کو دور فرما دے گا اور غیبی اسباب پیدا کر کے اس کی غربت اور تنگ دستی کو خوشحالی میں بدل دے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر ایک چیز پر قادر ہے۔

طریقہ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اس کو چاہیے کہ وہ:

روزانہ باوضو حالت میں تنہائی اور خلوت میں بیٹھ کر

''یا حي یا قیوم'' کو پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس ایام کے اندر اندر اس اسمِ اعظم کی برکت سے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جائیں گے اور غریب آدمی کی حالت تونگری میں بدل جائے گی۔

مگر اس عمل کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ عمل خلوصِ نیت اور یقین قلبی کے ساتھ کیا جائے اور اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھا جائے جب تک مقصود حاصل نہ ہو جائے اور اپنی زندگی کے اختتام تک اس عمل کو اپنا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ غربت کبھی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

دوبارہ نزدیک نہیں آئے گی۔

امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کا عمل:

اگر کوئی کسی امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کا خواہش مند ہو اور وہ چاہتا ہو کہ وہ امتحان میں اچھے نمبر لے کر پاس ہو تو وہ امتحان کے تقاضوں کے مطابق محنت بھی کرے اور اپنے آپ کو اس حق کے لئے جائز قرار دے۔ انشاء اللہ اس کو کامیابی حاصل ہو گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ذیل کا روحانی عمل بھی کرے جس کی برکت سے اس کو امتحان میں یقینی کامیابی حاصل ہو گی اور اس کی پریشانی کا ازالہ ہو جائے گا۔

طریقۂ عمل:

امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس کو چاہیے کہ وہ:
نمازِ فجر اور نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد اکتالیس (۴۱) مرتبہ "یا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْن" کا ورد کرنے اور اس کے بعد اپنے مقصد کی کامیابی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہو اور امتحان سے قبل یہ عمل گیارہ دن پہلے شروع کیا جائے اور امتحانات کے دوران بلا ناغہ عمل کرتے ہوئے چالیس ایام پورے کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس اسم

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

اعظم کی برکت سے ضرور دلی مراد پوری ہو گی۔ اللہ تعالیٰ اس پر ضرور اپنا فضل و کرم فرمائے گا۔

بیماری سے نجات حاصل کرنے کے لئے عمل:

جو کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو اور اس کو کسی بھی دوائی سے افاقہ نہ ہو رہا ہو اور مریض کی حالت میں روز بروز کمزوری اور لاغری ہوتی جا رہی ہو جس کی وجہ سے اس کے گھر کا نظام بھی تتر بتر ہو چکا ہو اور تمام اہلِ خانہ مریض کی بیماری کی وجہ سے پریشان اور غمگین ہوں تو ان کو چاہیئے کہ وہ ذیل کے کلمات کا وِرد کریں۔

اس عمل کی برکت سے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مریض کی بیماری رفع ہو جائے گی اور مریض صحت منداور تندرست ہو جائے گا۔

طریقۂ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ان کو چاہیئے کہ وہ:

ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ ذیل کے کلمات پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس مریض کو شفائے کاملہ عطا فرمائے گا۔ اس مسلسل عمل کی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

برکت سے چند دنوں میں ہی افاقہ ہونا شروع ہو جائے گا اور بیماری سے بہت جلد نجات مل جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کو جلد شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔ کلماتِ مبارکہ یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا
اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ الاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ
یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَد ○

غم و فکر سے نجات حاصل کرنے کے لئے عمل:

اگر کسی شخص کو بے شمار غم لگے ہوئے ہوں جیسا کہ آج کل کے لوگوں کے ساتھ معاملہ ہے یعنی مہنگائی کا غم اور وسائل کی کمی، غربت کا غم اور قرض کی فکر، بے روزگاری کی فکر، بچوں کی شادیوں کے معاملات، بیماری کے تفکرات وغیرہ وغیرہ۔

ان حالات سے ہر شخص آج کل پریشان ہے۔ ان حالات میں ان کو چاہئے کہ وہ ذیل کا عمل کریں۔

اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کے سارے غم اور فکر ختم ہو جائیں گے اور اس کو سکونِ قلب حاصل ہو گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

طریقۂ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ان کو چاہئے کہ وہ کثرت سے ذیل کے مبارک کلمات کا وِرد کریں۔ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے تمام تفکرات اور غم و فکر دور کر دے گا اور ان کو سکونِ قلبی نصیب فرما دے گا۔

کلماتِ مبارکہ یہ ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

ادائے قرض کے لئے مجرب عمل:

اگر کسی شخص کو قرض نے گھیر رکھا ہو اور قرض خواہ اس سے ہر روز رقم کی واپسی کا مطالبہ کرتے ہوں مگر اس کے پاس قرضہ ادا کرنے کے وسائل نہ ہوں جس کی وجہ سے اس کو شدید پریشانیاں لاحق ہوں تو اس کو چاہئے کہ وہ اس پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے لئے ذیل کا روحانی عمل کرے۔

اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس شخص کو قرض سے نجات دلائے گا اور اس کا سارا قرضہ ادا ہو جائے گا جس کے لئے اللہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

تعالیٰ غیب سے اسباب پیدا کر دے گا۔

طریقۂ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اس کو چاہئے کہ وہ ذیل کے کلمات مبارکہ کو بکثرت پڑھے۔ جن کی برکت سے اس شخص کا قرضہ ادا ہو جائے گا۔ کلماتِ مبارکہ یہ ہیں:

یَا اللّٰہ یَا اللّٰہ اَنت اللّٰہ انت اللّٰہ

بلٰی و اللّٰہ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہ اِلَّا اَنْتَ

اللّٰہُ اللّٰہُ وَاللّٰہِ اِنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اِقْضِ عَنی الدَّیْنَ وَارْزُقْنِی بَعْدَ الدَّیْنِ ○

ترجمہ:۔ اے اللہ! اے اللہ! تُو اللہ ہے۔ تُو اللہ ہے۔ ہاں قسم اللہ کی تُو ہی اللہ ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر تُو ہی اللہ ہے۔ اللہ، اللہ! قسم اللہ کی۔ بے شک کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے۔ میرا قرض ادا فرما اور مجھے ادائیگی قرض کے بعد روزی عطا فرما۔

رعشہ کے مرض کے لئے عمل:

اگر کسی شخص کو رعشہ کا مرض لاحق ہو اور کسی بھی طریقے سے

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

مریض کو آرام نہ آ رہا ہو جس کی وجہ سے مریض اور لواحقین سب ہی پریشان ہوں تو ان کو چاہئے کہ وہ ذیل کا عمل کریں جس کی برکت سے مریض کے رعشہ کا مرض دور ہو جائے گا۔

طریقہ عمل

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ان کو چاہئے کہ وہ:

باوضو حالت میں نمازِ فجر کے بعد ایک کپ پانی لے کر اسی جگہ پر ایک سو (۱۰۰) مرتبہ "یا رحمن" پڑھ کر دم کریں اور مریض کو نہار منہ پانی پلا دیں۔ چند یوم تک یہ عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مرض میں کمی واقع ہو جائے گی اور اس عمل کی برکت سے مریض کو شفائے کاملہ نصیب ہو گی۔

جریان کی بیماری کے علاج کے لئے عمل:

اگر کسی مرد کو جریان کا مرض لاحق ہو اور کسی بھی طریقے سے اس میں افاقہ نہ ہو رہا ہو جس کی وجہ سے مرد کی صحت بھی کمزور ہوتی جا رہی ہو اور کام کاج میں بھی عدم دلچسپی کا مظاہرہ کرنے لگا ہو جس سے گھر کا نظام بھی درہم برہم ہو سکتا ہے تو اس کو چاہئے کہ وہ ذیل کا عمل کرے جس کی برکت سے مریض کو جریان کے مرض سے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

نجات مل جائے گی اور وہ اپنی ازدواجی زندگی کے لئے بھی درست وموزوں ہو جائے گا۔

طریقۂ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اس کو چاہئے کہ وہ فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ یَا رَحِیْمُ پڑھ کر پانی پر دم کرے۔ اس کے اول و آخر درود پاک پڑھے اور مریض کو دم کیا ہوا پانی پلائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل کرم سے مریض کو چند دنوں میں شفائے کاملہ نصیب ہو جائے گی۔

امراضِ چشم کے لئے عمل:

اگر کسی مرد، عورت یا بچے کی آنکھیں خراب ہو چکی ہوں اور اس کی بینائی بھی کمزور ہو گئی ہو جس سے اس کو چلنے پھرنے میں بھی دقت کا سامنا ہو تو ان حالات میں چاہئے کہ ذیل کا عمل کیا جائے جس کی برکت سے مریض کو آنکھوں کے امراض سے شفائے کاملہ نصیب ہو گی اور آئندہ بھی آنکھیں خراب نہیں ہوں گی۔"

طریقۂ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے چاہئے کہ روزانہ نمازِ فجر

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور نمازِ عشاء کے بعد نہایت ہی یکسوئی اور توجہ کے ساتھ ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" پڑھیں جس کے اول و آخر درود پاک ابراہیمی بھی پڑھا جائے۔ اس کے بعد اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔ یہ عمل روزانہ کرنے سے بفضل باری تعالیٰ مریض کو ہر طرح کی آنکھوں کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔

حافظہ تیز کرنے کے لئے عمل:

اگر کسی شخص کا حافظہ اتنا کمزور ہو کہ وہ ہر بات کو بہت جلد بھولنے لگے اور اس کی وجہ سے اس کو بعض دفعہ پریشانی کا بھی سامنا ہو۔ یا کوئی طالب علم جس کو امتحانی مواد بہت جلد بھولنے لگا ہو اور اس کو امتحان میں ناکامی کا خطرہ لاحق ہو تو ان کو پریشان ہونے کی بجائے ذیل کا عمل کرنا چاہیے جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے حافظے کو تیز کر دے گا اور یاد کی ہوئی بات کبھی فراموش نہیں ہوگی۔

طریقہ عمل:

ایسی حالت میں باوضو ہو کر چینی یا شیشے کی صاف پلیٹ پر سورہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

فاتحہ لکھے اور عرقِ گلاب یا پانی سے دھو کر پی لے۔

اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں نسیان کی شکایت ختم ہو جائے گی، اس کا حافظہ تیز ہو جائے گا اور یادداشت بہتر ہو جائے گی۔

اگر سورہ فاتحہ مشک و زعفران سے لکھے تو زیادہ بہتر ہو گا کیونکہ یہ مرضِ نسیان کو دور کرنے کے لئے آزمودہ ہے۔

قید سے رہائی حاصل کرنے کے لئے عمل:

اگر کوئی شخص بے گناہ قید میں ڈال دیا گیا ہو اور ظالم حاکم کے عناد کی وجہ سے جھوٹے مقدمات میں اس کو ملوث کر دیا گیا ہو اور رہائی کی کوئی صورت نظر نہ آ رہی ہو جس کی وجہ سے قیدی اور اس کے تمام لواحقین پریشانی کا شکار ہوں تو اس حالت میں ان کو چاہئے کہ وہ ذیل کا روحانی عمل کریں۔

اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کی اس مشکل کو حل فرما دے گا اور قیدی قید سے رہا ہو کر آ جائے گا۔

طریقہ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ان کو چاہئے کہ وہ:

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

باوضو حالت میں کثیر تعداد میں آیت الکرسی پڑھنا معمول بنا لیں۔ اور ہر روز آیت الکرسی کا ورد کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ قید سے رہائی کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قید سے باعزت بری ہو کر قیدی گھر آ جائے گا جس سے سارے خاندان کو خوشی حاصل ہو گی۔ اس عمل کو اس وقت تک صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے کرتے رہیں جب تک کہ مقصود حاصل نہ ہو جائے۔

حصولِ ملازمت کے لئے عمل:

اگر کوئی شخص بے روزگار ہو اور وہ ملازمت حاصل کرنے کا خواہش مند ہو۔ وہ ملازمت کی اہلیت بھی رکھتا ہو مگر اس کو سفارش یا رشوت کی کمی کی وجہ سے ملازمت نہ مل رہی ہو جس کی وجہ سے وہ مفلوک الحال اور پریشان حال ہو چکا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ ذیل کا عمل کرے جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کو ملازمت عطا فرما دے گا جس سے اس کی مالی حالت بھی بہتر ہو جائے گی۔

طریقۂ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اس کو چاہیے کہ وہ باوضو

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

حالت میں روزانہ بلا ناغہ اکتالیس (۴۱) ایام تک ظہر کی نماز کے بعد گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ ذیل کے کلمات پڑھے اور اس کے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے، پھر بارگاہِ الٰہی میں ملازمت کے حصول کے لئے دعا مانگے تو اس اسمِ اعظم کی برکت سے بہت جلد ملازمت مل جائے گی۔ کلماتِ مبارکہ یہ ہیں:

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

ظالم حاکم کو مسخر کرنے کے لئے عمل:

اگر کسی کا حاکم بڑا ظالم، جابر اور بد اخلاق ہو یا کسی ملازم کا اعلیٰ افسر بڑا سخت ہو اور اس کے ساتھ اس کا رویہ ہتک آمیز ہو جس کی وجہ سے عوام کو مجموعی طور پر اور اس ملازم کو انفرادی طور پر بڑی پریشانی لاحق ہو اور اس سے نقصان کا بھی خطرہ ہو تو اس حالت میں ان کو چاہئے کہ وہ ذیل کا عمل کریں جس کی وجہ سے ان کا وہ ظالم افسر مہربان ہو جائے گا اور ان کی عزت و احترام کا خیال رکھنے لگے گا۔

طریقہ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ان کو چاہئے کہ وہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

باوضو حالت میں ذیل کے کلمات سترہ (۱۷) مرتبہ پڑھیں اور اپنا منہ حاکم کی طرف کرتے ہوئے اپنے منہ میں دم کریں۔ اس کے بعد دوسو مرتبہ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْب پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ دعا کریں کہ:

"یاالٰہی! اس ظالم و جابر حاکم کو ہمارے لئے مسخر کر دے۔"

تو اس کے بعد جب وہ حاکم کے سامنے جائیں تو پھر اس دعا کا ورد کرتے جائیں۔

یَا رحمٰنَ کُل شیءٍ وَ رَاحِمَهٗ یَا رحمٰن

تو انشاء اللہ اس کلام پاک کی برکت سے حاکم مسخر ہو جائے گا اور کسی کو کسی طرح کا بھی نقصان نہ پہنچے گا اور وہ ہر ایک کے ساتھ مہربانی اور حُسنِ سلوک سے پیش آئے گا۔

کلماتِ مبارکہ یہ ہیں:

یَا رَحمٰنَ کُل شَیءٍ وَ رَاحِمَهٗ یَا رحمٰن

پیٹ درد کے علاج کے لئے عمل:

اگر کسی شخص کے پیٹ میں شدید درد ہو اور کسی بھی طریقے سے آرام نہ آ رہا ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ ذیل کا عمل کرے جس کی برکت سے اس کا درد دور ہو جائے گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

طریقہ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اس کو چاہئے کہ وہ:
باوضو حالت میں گیارہ (11) مرتبہ ''یَا عَظِیْمُ'' پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے۔ انشاء اللہ مریض کے پیٹ کا درد ٹھیک ہو جائے گا۔

مرگی کے مرض کے لئے عملِ مجرب:

اگر کسی کو مرگی کا مرض لاحق ہو اور وہ کسی طریقے سے بھی ٹھیک نہ ہو رہا ہو جس کی وجہ سے مریض کے علاوہ تمام اہل خانہ بھی بڑے پریشان حال ہوں تو ان کو چاہئے کہ وہ ذیل کا عمل کریں جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ مریض کو مرگی کے مرض سے شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا اور دوبارہ بھی یہ شکایت انشاء اللہ نہیں ہو گی۔

طریقہ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ان کو چاہئے کہ مرگی کے مریض پر 66 مرتبہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے مرگی ختم ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

اپنا فضل و کرم کرے گا۔ مرگی کے علاوہ یہ عمل بخار، نزلہ، زکام، کھانسی، کسی بھی قسم کی درد اور آنکھوں کی بیماری کے لئے بے حد مفید ہے۔

سحر کا اثر زائل کرنے کے لئے عمل:

اگر کسی شخص پر کسی دشمن نے سحر یا جادو کر دیا ہو اور وہ اس وجہ سے بیمار یا پریشان حال ہو جس سے کسی بھی طریقے سے آرام نہ آ رہا ہو اور اس کی صحت روز بروز خراب ہوتی جا رہی ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ ذیل کا عمل کرے جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس پر سے جادو کا اثر زائل کر دے گا اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

طریقہ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اس کو چاہیئے کہ وہ باوضو حالت میں نمازِ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۃ فاتحہ کو اس طرح اکتالیس (۴۱) بار پڑھے کہ بسم اللہ کا آخری میم الحمد کے لام سے ملائے اور پڑھنے کے بعد پانی پر دم کرے اور مریض کو پانی پلا دیا جائے جس پر جادو کیا گیا ہے۔

یہ عمل بلا ناغہ چالیس ایام تک جاری رکھا جائے تو انشاء اللہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

مریض پر جادو کا اثر جلد ہی ختم ہو جائے گا اور مریض کو شفائے کاملہ نصیب ہو جائے گی۔

حصولِ اولاد کے لئے مجرب عمل:

اگر کسی عورت کے ہاں بالکل ہی اولاد نہ ہوئی ہو اور وہ اولاد کی نعمت سے محروم ہو، اس سلسلے میں میاں بیوی نے بہت ہی جتن کئے ہوں مگر کسی بھی طریقے سے ان کو فائدہ نہ ہوا ہو جس کی وجہ سے وہ دونوں ہی پریشان ہوں تو ان کو اس حالت میں پریشان ہونے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی رحمت پر توکل رکھتے ہوئے ذیل کا عمل کرنا چاہئے جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کو اولاد سے نوازے گا۔

طریقۂ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ان کو چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد تین سو (۳۰۰) مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا کریں۔ اللہ تعالیٰ اس اسمِ اعظم کی برکت سے ان کو اولاد کی نعمت سے نوازے گا جو کہ طویل عمر بھی ہوگی جس سے ان کی پریشانی رفع ہو جائے گی۔ مگر یہ عمل صدقِ دل، نیک نیتی اور خلوص سے مسلسل کیا جائے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

جب تک کہ مقصود حاصل نہ ہو جائے۔ اور کسی شک وشبہ کو ذہن میں نہ لایا جائے۔

ناحق قبضہ چھڑانے کے لئے عمل:

اگر کسی شخص نے ناحق کسی کی زمین، مکان، دکان یا پلاٹ پر قبضہ کر رکھا ہو اور وہ کسی بھی طریقے سے قبضہ نہ چھوڑ رہا ہو جس کی وجہ سے مالک بہت ہی پریشان اور فکر مند ہو تو اس کو چاہیے کہ ان حالات میں وہ ذیل کا عمل کرے جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی غیبی مدد فرما کر اس کی جائیداد قابضین سے چھڑا دے گا۔

طریقہ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ان کو چاہیے کہ وہ ہر فرض نماز کے بعد تین سو (۳۰۰) مرتبہ یہ اسمِ اعظم اس طریقے سے پڑھیں کہ اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک ابراہیمی پڑھیں۔ پھر بارگاہِ الٰہی میں اپنے مقصود کو حاصل کرنے کے لئے عاجزی اور انکساری سے دعا کریں تو اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرمائے گا اور ان کی پریشانی دور ہو جائے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

گی۔اسمِ اعظم یہ ہے:

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ:۔ ''اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے۔ اے بزرگی و بخشش والے۔''

تسہیل ولادت کے لئے عمل:

اگر کسی حاملہ عورت کو زچگی کے وقت بہت زیادہ تکلیف اور پریشانی لاحق ہوتی ہو اور کسی بھی طریقے سے یہ مشکل دور نہ ہوتی ہو اور ولادت میں دیر ہوتی ہو جس سے مریضہ اور لواحقین بڑے پریشان حال ہوتے ہوں تو ان کو چاہئے کہ وہ اس پریشانی کے عالم میں ذیل کا روحانی عمل کریں جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کی اس مشکل کو حل فرما دے گا اور ولادت آسانی سے عمل میں آ جائے گی۔

طریقہ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ان کو چاہئے کہ وہ:

دورانِ حمل کسی بھی میٹھی چیز پر با وضو حالت میں ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ ''اللّٰہ'' پڑھ کر دم کر کے حاملہ کو کھلا دیں۔ یہ عمل بلا ناغہ کریں جب تک کہ مقصود حاصل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ زچگی کا معاملہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

آسانی سے طے کر دے گا اور زچگی کی تکلیف بھی کم کر دے گا۔

آسیب سے نجات کے لئے عمل:

اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو چکا ہو اور یہ مریض کو بہت تنگ کر رہا ہو اور کسی بھی طریقہ سے مریض کی بیماری دور نہ ہو رہی ہو اور آسیب کا اثر ختم نہ ہو رہا ہو جس کی وجہ سے مریض کے علاوہ اہل خانہ بھی بہت زیادہ پریشان حال اور فکر مند ہوں تو ان کو چاہئے کہ وہ ان حالات میں پریشان ہونے کی بجائے ذیل کا عمل کریں جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ مریض پر سے آسیب کا اثر ختم کر دے گا اور آسیب زدہ شخص چاہے مرد ہو یا عورت بالکل سکون و آرام محسوس کرے گا۔

طریقہ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ان کو چاہئے کہ وہ:

باوضو حالت میں اسم اعظم "اللہ" چینی کے برتن پر لکھ کر پانی سے گھول کر آسیب زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب سے نجات حاصل ہو گی۔ اس کے علاوہ اگر اسے پانی میں گھول کر آسیب زدہ کے جسم پر چھڑک دیا جائے تو آسیب جل جائے گا۔ اور آسیب سے خلاصی ہو جائے گی۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

دودھ کی کمی دور کرنے کا عمل:

اگر کسی عورت کے ہاں بچے کے لئے دودھ کی کمی ہو اور دودھ مناسب طریقے سے نہ اترتا ہو، اس کے دودھ میں اس قدر کمی ہو کہ شیر خوار بچہ سیر نہ ہو سکتا ہو بلکہ بھوکا رہتا ہو جس کی وجہ سے بچہ کمزور ہوتا جا رہا ہو اور والدین بھی پریشانی کا شکار ہوں تو اس پریشانی کی حالت میں ان کو چاہیے کہ وہ ذیل کا عمل کریں۔ جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بچے کی والدہ کو دودھ اترنا شروع ہو جائے گا اور بچہ سیر ہو کر ماں کا دودھ پیئے گا۔

طریقہ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ان کو چاہیے کہ وہ باوضو حالت میں تین سو مرتبہ ''الحي القيوم'' پڑھ کر پانی پر دم کریں اور ہر روز دم کرنے کے بعد عورت کو یہ پانی پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دودھ میں کمی کی شکایت دور ہو جائے گی اور عورت کو دودھ ٹھیک طریقے سے اترنا شروع ہو جائے گا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

مخلوق میں عزت حاصل کرنے کا عمل:

اگر کوئی شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ لوگ اس کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آئیں اور اس کو اس طرح محسوس ہو کہ ساری مخلوق اس کی گرویدہ ہو گئی ہے اور مخلوق خدا اس کی مٹھی میں آ گئی ہے اور لوگ اس کا بہت زیادہ احترام کرنے لگ جائیں تو اس کو چاہئے کہ وہ ذیل کا عمل کرے جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کو مقصود میں کامیابی و کامرانی نصیب فرمائے گا اور وہ خوشیوں سے پھولا نہ سمائے گا۔

طریقۂ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اس کو چاہئے کہ وہ صبح صادق کے وقت بکثرت ''یا حیی یا قیوم'' کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ساری مخلوق کے دل اس کے لئے مسخر ہو جائیں گے اور اس کا مقصود باآسانی اسے حاصل ہو جائے گا بشرطیکہ اس عمل کو بلاناغہ حصولِ مقصود تک جاری رکھا جائے اور کسی قسم کا شک وشبہ نہ کیا جائے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

جابر حاکم سے کام نکالنے کے لئے عمل:

اگر کسی شخص کو کسی حاکم سے کام ہو مگر وہ حاکم بڑا ہی سخت اور جابر قسم کا ہو، اس کا سلوک لوگوں سے یا ماتحتوں سے اچھا نہ ہو اور اس شخص (سائل) کو اس ظالم و جابر حاکم سے کام کروانے میں مشکلات کا سامنا ہو جس کا کوئی حل اس سائل کے پاس نہ ہو تو اس کو ان حالات میں چاہئے کہ وہ ذیل کا عمل اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے کرے۔ انشاء اللہ ظالم حاکم اس پر (سائل پر) مہربان ہو جائے گا اور اس کا کام بھی کر دے گا اور عزت و احترام سے پیش آئے گا۔

طریقۂ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اس کو چاہئے کہ وہ:
نمازِ فجر کی ادائیگی کے بعد سات سو (۷۰۰) مرتبہ
"یا حیّ یا قیوم" پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں اپنے مقصد کے لئے نہایت عاجزی و انکساری کے ساتھ دعا کرے اور پھر حاکم کے پاس جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ حاکم اس کے لئے مہربان ہو چکا ہو گا اور وہ سائل سے مہربانی سے پیش آئے گا اور اس کا کام بھی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کر دے گا۔

عذابِ الٰہی سے بچاؤ کے لئے عمل:

اگر کسی جگہ پر عذابِ الٰہی کا نزول ہو رہا ہو یا عذابِ الٰہی کے آثار ظاہر ہو رہے ہوں تو جو شخص یہ چاہے کہ وہ عذابِ الٰہی سے محفوظ رہے تو اس کو چاہئے کہ وہ ذیل کا عمل کرے۔

اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کو اپنے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

طریقہ عمل:

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اس کو چاہئے کہ وہ:
ذیل کے کلمات کا ورد بکثرت کرے۔ اللہ تعالیٰ کے اسمِ اعظم کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ وہ عذابِ الٰہی سے محفوظ و مامون رہے گا۔ اور اس کو پروردگارِ عالم اپنے حفظ و امان میں رکھے گا۔ کلماتِ مبارکہ یہ ہیں:

يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيُّ وَ يَا حَيُّ مُحْيِ الْمَوْتٰى
وَ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ O

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com